گم بلیڈنگ سے روزے کا حکم

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کیسی کو گم ڈیسیز ہو جس کی وجہ سے بہت بلیڈنگ ہوتی ہوتو کیا وہ اپنے روزوں کا فدیہ دے سکتا ہے؟ اور گم بلیڈنگ سے کب روزہ ٹوٹے گا؟

سائل:رحیم – برمنگھم (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

روزے کا فدیہ دینا صرف شیخ فانی(وہ بوڑھا شخص جو روزے کی طاقت نہیں رکھتا) کے لیے ہے جبکہ بیمار وں اور معذوروں کو اللہ عزوجل نے رمضان کے علاوہ دوسرے ایام میں روزوں کی قضا کرنے کا حکم دیا ہے جیساکہ باری تعالی ارشاد فرماتا ہے۔

فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَؕ یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ تو جس قدر روزے چھوٹے ہیں اتنے روزے اور دنوں میں (قضا کرو)اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا۔

(البقرۃ :185)

اور اگر کسی میڈیسن وغیرہ سے گم (Gum)بلیڈنگ کو روکا جاسکتا ہے تو ضرور اسے روکنے کا انتظام کر کے روزے رکھے جائیں کیونکہ رمضان کے بعد رکھے ہوئے ہزاروں روزے بھی رمضان کے روزے کا مقابلہ نہیں کرسکتے اور ہوسکتا ہے روزے کی برکت سے گم ڈیسیز ختم ہوجائےاور ویسے بھی روزہ صحت کا ضامن ہے ۔ جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ صُوْ مُوْ ا تَصِحُّوا یعنی روزہ رکھو صِحَّتیاب ہو جاؤ گے۔

(دُرِّمَنثور ج۱ص۴۴۰)

گم بلیڈنگ سے روزہ اس وقت ٹوٹتا ہے جب خون گم (Gum)سے نکل کر حلق سے نیچے اتر جائے خون تھوک سے زیادہ یا برابر ہو توروزہ ٹوٹ جائے گا اور اگر تھوک سے کم ہو مگر اس کا ذائقہ حلق میں محسوس ہوا تو پھر بھی روزہ ٹوٹ جائے گا اور اگر تھوک سے کم ہونے کی صورت میں حلق میں ذائقہ محسوس نہ ہوا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

جیسا کہ درمختار میں ہے کہ**"خَرَجَ الدَّمُ مِنْ بَيْنِ أَسْنَانِهِ وَدَخَلَ حَلْقَهُ يَعْنِي وَلَمْ يَصِلْ إلَى جَوْفِهِ أَمَّا إذَا وَصَلَ فَإِنْ غَلَبَ الدَّمُ أَوْ تَسَاوَيَا فَسَدَ وَإِلَّا لَا، إلَّا إذَا وَجَدَ طَعْمَهُ"**دانتوں سے خون نکل کر حلق میں داخل ہوا اورپیٹ تک نہیں پہنچا تو روزہ نہیں ٹوٹا اگر پیٹ تک پہنچ جائے تو اگر خون تھوک سے زیادہ یا برابر تھا تو روزہ ٹوٹ گیا اور اگر تھوک سے کم تھا مگر اس کا مزہ حلق میں محسوس ہوا تو بھی میں روزہ ٹوٹ جائے گا (اور اگر مزہ محسوس نہ ہوا، تو نہیں ٹوٹا۔)

("الدرالمختار"، كتاب الصوم، باب ما يفسد الصوم وما لا يفسده، ج3، ص422)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:02-04-2019

FASTING WHEN SUFFERING FROM GUM BLEEDING

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; is a person suffering from gum disease with profuse bleeding allowed to pay *fidya* [ransom] for his fasts? When does a fast break due to gum bleeding?

Questioner: Rahim, Birmingham, UK

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

Paying *fidya* of fasting is only for a *shaykh fani* (such an old person who does not have the strength to fast). Whereas, people who are ill or have been excused are commanded by Allah ﷻ to observe their missed fasts on days other than Ramadan.

Allah ﷻ states:

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَّ يُرِيْدُ اللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

Translation: "… should make up for the lost days by fasting on other days later. Allah wants ease for you, not hardship."

[Surah al-Baqarah: 185]

If it is possible to stop gum bleeding through medicine, etc., it should be done, and the person must fast. Thousands of fasts in other days do not equal fasting in Ramadan. The gum condition may even be rectified due to the blessing in fasting. Moreover, fasting is the guarantor of good health. The Messenger of Allah ﷺstated:

صُوْ مُوْ ا تَصِحُّوا

Translation: "Fast and you will be healthy."

[al-Durr al-Manthur, vol. 1, pg. 440]

The fast breaks due to gum bleeding when blood leaves the gum and descends down the throat. The fast will break if: (1) blood is greater than or equal to saliva, (2) blood is lesser than saliva but its taste can be felt in the throat. The fast does not break if blood is lesser than saliva and its taste cannot be felt in the throat.

It is stated in al-Durr al-Mukhtar:

خَرَجَ الدَّمُ مِنْ بَيْنِ أَسْنَانِهِ وَدَخَلَ حَلْقَهُ يَعْنِي وَلَمْ يَصِلْ إلَى جَوْفِهِ أَمَّا إذَا وَصَلَ فَإِنْ غَلَبَ الدَّمُ أَوْ تَسَاوَيَا فَسَدَ وَإِلَّا لَا، إلَّا إذَا وَجَدَ طَعْمَهُ

Translation: “If blood oozes out from the teeth, enters the throat and does not reach the stomach, then the fast does not break. If it reaches the stomach and its quantity was greater than or equal to that of, then the fast breaks. The fast also breaks if its quantity was less than that of saliva but its taste was felt in the throat, (otherwise not).”

[al-Durr al-Mukhtar, vol. 3, pg. 422]

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team